احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 11- فروری 2000ء - 4 ذی قعدہ 1420 ہجری - 11- تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 34

وقت ایک نعمت ہے

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو ایسی نعمتیں ہیں جن کی اکثر لوگ ناقدری کرتے ہیں۔ یعنی صحت اور فارغ وقت۔

(بخاری کتاب الرقاق باب الصحة و الفراغ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وقت تھوڑا ہے اور کار عمر نا پیدا۔ تیز قدم اٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو۔ یا سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد نمبر 19 ص 26)

یقیناً یاد رکھو کہ دنیا کوئی چیز نہیں۔ کون کہہ سکتا ہے کہ ہم سب جو اس وقت یہاں موجود ہیں سال آئندہ میں بھی ضرور ہوں گے۔ بہت سے ہمارے دوست جو پچھلے سال موجود تھے، آج نہیں ہیں۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ اگلے سال ہم نہ ہوں گے۔ اسی طرح اب کون کہہ سکتا ہے کہ ہم ضرور ہوں گے۔ اور کس کو معلوم ہے کہ مرنے والوں کی فہرست میں کس کس کا نام ہے۔ پس بڑا ہی مورکھ اور نادان ہے وہ شخص جو مرنے سے پہلے خدا سے صلح نہیں کرتا۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 427)

اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گذر چکے۔ سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو۔ (-)

اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔

عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19)

اعلان

○ امراء کرام۔ صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ 20- فروری یوم پیشگوئی مصلح موعود کی مناسبت سے جماعتوں میں پروگرام بنا کر احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی

○ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 9، 10، 11 جون 2000ء بمقام باد کروئس ناخ کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

احباب سے اس کے کامیاب انعقاد کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناظم اعلیٰ اجتماع)

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سرجیکل رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سرجیکل رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسے احباب جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ 22- فروری 2000ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کر دیں اور کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہو۔ اور عمر 30 سال سے کم ہو۔

درخواست امیر صاحب حلقہ / صدر محلّہ کی سفارش سے آنی چاہئے۔ دوران خدمت ان کو گریڈ 6900-258-3804 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA مبلغ -/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وقت ضائع کرنے سے بچو اور اسے قیمتی کاموں میں صرف کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

پاکستان کو جب کوئی خطرہ پیش آیا جماعت سب سے بڑھ کر اس کے لئے قربانی کرے گی تو لازمی طور پر دوسرے لوگ بھی ہماری جماعت کی نقل کرنے کی کوشش کریں گے۔ بلکہ ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ آگے بڑھنے کی کوشش کریں اور اس طرح لوگوں کو بتائیں کہ ملک اور قوم کی خدمت کے معاملہ میں ہم جماعت احمدیہ کے افراد سے پیچھے نہیں بلکہ آگے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ملک کو فائدہ پہنچ جائے گا چاہے وہ ایسا طریق ہمارے بغض کی وجہ سے اختیار کریں یا رشک کی وجہ سے کریں یا مقابلہ کی خواہش کی وجہ سے کریں۔ بہرحال جتنے لوگ آگے آئیں گے اتنا ہی یہ امر ملک کے لئے مفید اور بابرکت ہوگا۔ پس جماعت کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنی چاہئیں مگر ذمہ داریوں کا احساس آپ ہی آپ پیدا نہیں ہو جاتا۔ اس کے لئے پہلے اپنی ذہنیت میں تغیر پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جب تک وہ ذہنیت پیدا نہ ہو اس وقت تک لوگوں کا وجود نفع رساں نہیں ہو سکتا۔

سب سے پہلی چیز جس کو مدنظر رکھنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ وقت کی قیمت کا احساس ہے۔ ہمارے ملک میں لوگوں کو وقت ضائع کرنے کی عام عادت ہے۔ بازار میں جاتے ہوئے کوئی شخص مل جائے تو سلام کہہ کر اس سے گفتگو شروع کر دیں گے اور پھر وہ دو دو گھنٹے تک باتیں

باقی صفحہ 2 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 13-فروری 2000ء

12-40 a.m لقاء مع العرب-نمبر 241
1-50 a.m. "دینی تعلیمات کی فلاسفی" نمبر 13
2-25 a.m. چلڈرنز کلاس-
3-25 a.m. MTA ورائٹی
3-55 a.m. حضور سے جرمن دوستوں کی ملاقات-
5-05 a.m. تلاوت-خبریں-
5-45 a.m. کوئز خطبات امام-
6-05 a.m. لقاء مع العرب-نمبر 241
7-10 a.m. کینیڈین آفاق-نمبر 33
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر 190
9-15 a.m. سیرت النبی ﷺ
9-20 a.m. ڈینش زبان سیکھیں-
9-55 a.m. حضور سے بچوں کی ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت-سیرت النبیؐ-خبریں-
12-10 p.m. کوئز خطبات امام-
12-25 p.m. حضور سے جرمن دوستوں کی ملاقات-
1-25 p.m. ڈاکومنٹری-
1-49 p.m. لقاء مع العرب-نمبر 241
2-50 p.m. اردو کلاس
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-40 p.m. چینی زبان سیکھیں-
6-10 p.m. خطبہ جمعہ فرمودہ 11-فروری 2000ء
7-10 p.m. بنگالی سروس-
8-10 p.m. حضور سے ینگ لجنہ کی ملاقات-
9-20 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-55 p.m. جرمن سروس-

سوموار 14-فروری 2000ء

12-40 a.m لقاء مع العرب-نمبر 242
1-40 a.m. البانین پروگرام-
2-10 a.m. درس القرآن نمبر 19
3-55 a.m. حضور سے ینگ لجنہ کی ملاقات-
5-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات-خبریں-
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر-آخری حصہ-
6-10 a.m. لقاء مع العرب-نمبر 242
7-10 a.m. MTA ورائٹی "کیمرہ کی مختلف اقسام"
8-00 a.m. اردو کلاس-نمبر 191
9-15 a.m. چینی زبان سیکھیں-
9-50 a.m. حضور سے ینگ لجنہ کی ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات-خبریں-
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر-نمبر 53
12-05 p.m درس القرآن-نمبر 19
1-40 p.m. لقاء مع العرب-نمبر 242
2-40 p.m. اردو کلاس-نمبر 191
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-خطبہ جمعہ-
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-35 p.m. نارویجین زبان سیکھیں-سبق نمبر 51
6-10 p.m. حضور سے ینگ لجنہ کی ملاقات-
7-10 p.m. بنگالی سروس-
8-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 94-
9-15 p.m. چلڈرنز کارنر-نمبر 54
9-50 p.m. جرمن سروس-

منگل 15-2000ء

12-10 a.m لقاء مع العرب-نمبر 243
1-15 a.m. ترک پروگرام-
1-45 a.m. دینی تعلیمات-
2-25 a.m. حضور سے ینگ لجنہ کی ملاقات-
3-25 a.m. نارویجین زبان سیکھیں-سبق نمبر 51
3-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 94
5-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث-خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-10 a.m. لقاء مع العرب-نمبر 243
7-20 a.m. MTA سپورٹس-کبڈی
8-00 a.m. اردو کلاس-نمبر 192
9-25 a.m. نارویجین زبان سیکھیں-
9-55 a.m. حضور سے فرنچ دوستوں کی ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث-خبریں-
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-05 p.m. پشتو پروگرام-خطبہ جمعہ-فرمودہ 21-اگست 1998ء
1-15 p.m. دینی تعلیمات-"تحفہ قیصریہ"
1-50 p.m. لقاء مع العرب-نمبر 243
2-55 p.m. اردو کلاس-نمبر 192
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-40 p.m. سویڈش زبان سیکھیں-سبق نمبر 36-
6-00 p.m. حضور سے ملاقات (بنگالی پروگرام)
7-00 p.m. بنگالی سروس-
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 65
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-35 p.m. چلڈرنز کارنر- "یسرنا القرآن کلاس" نمبر 10
9-55 p.m. جرمن سروس-

بدھ 16-فروری 2000ء

12-30 a.m لقاء مع العرب-نمبر 244
1-30 a.m. نارویجین پروگرام- "اسلامی اصول کی فلاسفی" نمبر 3
2-00 a.m. حضور سے بنگالی دوستوں کی ملاقات-
3-00 a.m. ہماری کائنات نمبر 33-
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 65
4-35 a.m. سویڈش زبان سیکھیں-سبق نمبر 36
5-05 a.m. تلاوت- تاریخ احمدیت-خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-00 a.m. لقاء مع العرب-نمبر 244
7-05 a.m. حضور سے بنگالی دوستوں کی ملاقات-
8-05 a.m. اردو کلاس-نمبر 193
9-20 a.m. سویڈش زبان سیکھیں-سبق نمبر 36
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 65
11-05 a.m. تلاوت- تاریخ احمدیت-خبریں-
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر-یسرنا القرآن کلاس نمبر 10
12-00 p.m. سواحیلی پروگرام- "مذاکرہ جز دوم"
1-05 p.m. ہماری کائنات-
1-50 p.m. لقاء مع العرب-نمبر 244
2-55 p.m. اردو کلاس-نمبر 193
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-35 p.m. سپینش زبان سیکھیں-سبق نمبر 21
6-05 p.m. حضور سے اطفال کی ملاقات-
6-55 p.m. بنگالی سروس-
7-55 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 66
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر-گلدستہ-
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر- "بیت بازی" فائنل-
10-00 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت-
11-30 p.m. اردو کلاس-نمبر 194

جمعرات 17-فروری 2000ء

12-30 a.m لقاء مع العرب-نمبر 245
1-40 a.m. MTA فرانس-
2-00 a.m. حضور سے اطفال کی ملاقات-
2-55 a.m. درثمین نمبر 13 جز چہارم-
3-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس-نمبر 66
4-30 a.m. سپینش زبان سیکھیں سبق نمبر 23-
5-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث-خبریں-
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر-گلدستہ-
6-00 a.m. لقاء مع العرب-نمبر 245
7-00 a.m. حضور سے بنگالی اطفال کی ملاقات-
8-05 a.m. اردو کلاس-نمبر 194
9-20 a.m. سپینش زبان سیکھیں-سبق نمبر 22
9-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 66
11-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات-خبریں-
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر-گلدستہ-
12-05 p.m. سندھی پروگرام-خطبہ جمعہ-
1-05 p.m. درثمین نمبر 13 جز چہارم-
1-30 p.m. لقاء مع العرب-نمبر 245
2-50 p.m. اردو کلاس-نمبر 194
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-35 p.m. عربی زبان سیکھیں سبق نمبر 30
5-55 p.m. لقاء مع العرب (نیا)
6-55 p.m. بنگالی سروس-خطبہ جمعہ-
8-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 96
9-00 p.m. چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-نمبر 9
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر "واقفین نو"
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت-درس ملفوظات-
11-30 p.m. اردو کلاس-نمبر 195

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

کرتے چلے جائیں گے۔ (-) میں اس کے لئے آپ لوگوں کو ایک موٹا طریق بتاتا ہوں۔ اگر آپ لوگ اسے اختیار کرلیں تو یقیناً آپ سمجھ سکیں گے کہ آپ اپنے وقت کا بہت بڑا حصہ غیر ضروری بلکہ لغو باتوں میں ضائع کر دیتے ہیں۔ وہ طریق یہ ہے کہ چند دن آپ اپنے روز مرہ کے کام کی ڈائری لکھیں جس میں یہ ذکر ہو کہ میں فلاں وقت اٹھا۔ پہلے میں نے فلاں کام کیا پھر فلاں کام کیا۔ دن کو تین حصوں میں تقسیم کرلیں اور ہر حصہ کے ختم ہونے پر ۵-۱۰ منٹ تک نوٹ کریں کہ آپ اس عرصہ میں کیا کرتے رہے ہیں۔ اس طرح آٹھ دس دن مسلسل ڈائری لکھنے کے بعد دوبارہ اپنی ڈائری پر نظر ڈالیں اور نوٹ کریں کہ ان میں سے کون کون سے کام غیر ضروری تھے۔ اس کے بعد آپ اندازہ لگائیں کہ روزانہ 24 گھنٹوں میں سے کتنا وقت آپ نے ضروری کاموں میں صرف کیا اور کتنا غیر ضروری کاموں میں صرف کیا۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ بہت جلد یہ اندازہ لگاسکیں گے کہ آپ کی بہت سی زندگی رائیگاں چلی جارہی ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں صرف آٹھ دس دن ایسا کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ جن کاموں کو آپ بوجھ محسوس کرتے ہیں یہاں تک کہ بعض دفعہ گھنٹہ گھنٹہ بھر یہی کہتے چلے جاتے ہیں کہ مرگئے بہت بڑا بوجھ آپڑا ہے ذرا بھی فرصت نہیں ملتی۔ ان کاموں میں آپ بہت تھوڑا وقت صرف کرتے ہیں اور اکثر حصہ لغو کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں۔ پس ایک تو یہ تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو کہ وقت ضائع کرنے سے بچو اور اسے زیادہ سے زیادہ قیمتی کاموں میں صرف کرنے کی کوشش کرو۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 304)

ارے لوگو! تم کو نہیں کچھ خبر
جو کہتا ہوں میں اس پہ رکھنا نظر
(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ رفقاء

قسط دوم آخر

صالح، کراماتی، عاشقِ صادق

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

سہیل احمد ثاقب صاحب

سادگی

حضرت مولوی صاحب نے ظاہری اعتبار سے نہایت سادگی میں زندگی گذاری یہاں تک کہ بادی النظر میں آپ کے لباس کو دیکھ کر جو دیہاتی وضع کا ہوتا تھا کوئی آپ کے تبحر علمی کا اندازہ نہیں کر سکتا تھا۔ جناب سردار دھرمانند سنگھ صاحب پرنسپل سکھ مشنری کالج امرتسر نے بیان کیا کہ میں قادیان میں جلسہ سالانہ میں شریک ہوا جب حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی تقریر کے لئے کھڑے ہوئے تو میں نے اور میرے ساتھیوں نے آپ کی نہایت سادہ وضع قطع اور لباس کو دیکھ کر سٹیج سے باہر جانا چاہا۔ لیکن جب ہم اٹھ کر باہر جا رہے تھے تو آپ کی تقریر کے ابتدائی فقرات ہمارے کانوں میں پڑے جو اس قدر پر تاثیر اور جاذب توجہ تھے کہ ہم رک گئے اور آپ کی تقریر سننے کے لئے بیٹھ گئے اور آپ نے جو حقائق و معارف اپنی تقریر میں بیان فرمائے اس سے ہمیں بہت ہی لطف آیا۔ چنانچہ تقریر کے بعد ہم آپ کے گھر پر بھی آپ سے عارفانہ نکات سنتے رہے اور ہمیں محسوس ہوا کہ آپ کے نہایت سادہ لباس کے اندر معرفت الٰہی اور نور و برکت کا مجسمہ پنہاں ہے۔ پھر تو جب بھی ہم قادیان آتے تو حقائق و معارف سننے کے لئے اکثر آپ کے پاس حاضر ہوتے۔ مکرم چودھری حسن دین صاحب باجوہ (درویش) ذکر کرتے ہیں کہ جن ایام میں حضرت مولوی صاحب سے محترم چودھری محمد ظفراللہ خان صاحب لاہور میں بعض عربی کتب پڑھتے تھے تو اس وقت میں محترم چودھری صاحب کے ہاں ملازم تھا اور آپ نے مجھے تاکید فرما رکھی تھی کہ بوجہ حضرت مولوی صاحب کی سادگی کے آپ کے اعزاز و احترام میں میں فرق نہ آنے دوں۔ کیونکہ آپ کا مقام بہت بلند اور عظیم القدر ہے۔

جلسہ سالانہ 1950ء پر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے حضرت مولانا راجیکی صاحب کو دیکھ کر اپنے پاس کھڑے احباب سے کہا کہ مولانا راجیکی صاحب اولیاء اللہ میں سے ہیں۔ لیکن عام لوگ ان کی سادگی کی وجہ سے ان کے مقام کو نہیں سمجھتے۔

(رفقائے احمد جلد نمبر 8 ص 32)

کشتی طوفان میں

مولانا صاحب کو ایک دفعہ "مالا بار" کا سمندری سفر درپیش ہوا اس کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

چار دن سمندری سفر میں گذارنے کے بعد جب ساحل مالا بار ایک دو میل کے فاصلہ پر رہ گیا۔ تو جہاز کے کپتان کی طرف سے حکم دیا گیا کہ سب مسافر جہاز سے اتر کر کشتیوں میں سوار ہوں اور ساحل پر پہنچیں۔ چنانچہ ایک کشتی پر ہم سوار ہوئے۔ جب ہم ساحل سے نصف میل کے قریب تھے تو اچانک سمندر میں طوفان آگیا۔ اور ہماری کشتی ڈگمگانے لگی۔ اس ہولناک منظر سے ملاح بھی خوف زدہ ہو کر چلانے لگے۔ اور زور زور سے "یا پیر بخاری" "یا پیر عبدالقادر جیلانی" "یا پیر خضر" کی صدائیں بلند ہونے لگیں دیکھتے ہی دیکھتے کشتی میں پانی بھرنا شروع ہو گیا اور سب سواریوں کو موت سر پر منڈلاتی ہوئی نظر آنے لگی۔

میری طبیعت بمبئی سے ہی اعصابی دوروں کی وجہ سے خراب تھی اور اس وقت بھی دورہ تھا۔ لیکن جب میں نے ملاحوں کی مشرکانہ صدائیں سنیں اور ادھر کشتی کی حالت کو دیکھا تو میرا قلب غیرت سے بھر گیا اور میں اسی جوش میں کھڑا ہو گیا اور ملاحوں کو کہا کہ تم لوگ شرک کے کلمات کہہ کر اپنی تباہی اور بھی زیادہ قریب کر رہے ہو۔ تم ان نازک حالات میں ایسے مشرکانہ کلمات سے توبہ کرو اور صرف اللہ تعالیٰ کی جناب سے استمداد کرو۔ یہ سب اس لاشریک اور قدوس خدا کے عاجز بندے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ بندوں سے مت مانگو بلکہ رب العالمین خدا سے مدد طلب کرو۔ جس نے ان پیروں اور بزرگوں کو پیدا کیا۔ اور ان کو بزرگی بخشی۔ اور یہ سمندر بھی کیا ہے میرے قادر و مقتدر خدا کا ایک ادنیٰ خادم ہے؟ جو اس کے دست تصرف کے ماتحت مد و جزر دکھاتا ہے۔ پس اگر وہ چاہے۔ تو یہ جوش تموج اسی وقت ختم ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے عجیب تصرفات ہیں۔ کہ میں نے منہ سے یہ کلمات نکالے ہی تھے کہ سمندر کی موج ہٹ گئی۔ اس کا جوش تھم گیا۔ اور کشتی آرام سے چلنے لگی۔ تب وہ ملاح ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے۔ کہ ہماری توبہ! ہماری توبہ! واقعی اللہ تعالیٰ ہی ہے جو طوفان سے بچا سکتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے عجائبات ہیں کہ طوفانی لہروں کی شدت کے وقت مجھے اس قدر روحانی طاقت محسوس ہوتی تھی کہ مجھے یقین تھا کہ اگر ملاح اپنے مشرکانہ کلمات سے باز نہ آئے اور اس وجہ سے کشتی ڈوب گئی تو میں اور عزیز عرفانی صاحب سطح آب پر چل کر بفضلہ تعالیٰ سلامتی سے کنارے پر پہنچ جائیں گے۔ کیونکہ ہم ہرگز کی ہدایت کے ماتحت (دعوت) حق کے لئے جا رہے تھے۔

(حیات قدسی حصہ چہارم ص 83، 82)

غیبی امداد

فرماتے ہیں ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں قادیان مقدس میں تھا۔ اتفاق سے گھر میں اخراجات کے لئے کوئی رقم نہ تھی۔ اور میری بیوی کہہ رہی تھیں۔ کہ گھر کی ضروریات کے لئے کل کے واسطے کوئی رقم نہیں۔ بچوں کی تعلیمی فیس بھی ادا نہیں ہو سکی۔ سکول والے تقاضہ کر رہے ہیں بہت پریشانی ہے۔ ابھی وہ یہ بات کہہ رہی تھیں۔ کہ دفتر نظارت سے مجھے حکم پہنچا۔ کہ دہلی اور کرنال وغیرہ میں بعض جلسوں کی تقریب ہے آپ ایک وفد کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو کر ابھی دفتر میں آ جائیں جب میں دفتر میں جانے لگا۔ تو میری اہلیہ نے پھر کہا۔ کہ آپ لمبے سفر پر جا رہے ہیں۔ اور گھر میں بچوں کے گذارا اور اخراجات کے لئے کوئی انتظام نہیں۔ میں ان چھوٹے بچوں کے لئے کیا انتظام کروں؟ میں نے کہا کہ میں سلسلہ کا حکم ٹال نہیں سکتا۔ اور جانے سے رک نہیں سکتا۔ کیونکہ میں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے۔ صحابہ کرامؓ جب اپنے اہل و عیال کو گھروں میں بے سرو سامانی کی حالت میں چھوڑ کر جہاد کے لئے روانہ ہوتے تھے۔ تو گھر والوں کو یہ بھی خطرہ ہوتا تھا کہ نہ معلوم وہ واپس آتے ہیں یا شہادت کا مرتبہ پا کر ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو جاتے ہیں۔ اور بچے یتیم اور بیویاں بیوہ ہو جاتی ہیں۔ لیکن (اب تو) ہم سے اور ہمارے اہل و عیال سے نرم سلوک کیا گیا ہے۔ اور ہمیں قتال اور حرب درپیش نہیں بلکہ زندہ سلامت آنے کے زیادہ امکانات ہیں۔ پس آپ کو اس نرم سلوک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانا چاہئے اس پر میری بیوی خاموش ہو گئیں اور میں گھر سے نکلنے کے لئے باہر کے دروازہ کی طرف بڑھا۔ اس حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا۔ کہ "اے میرے محسن خدا تیرا یہ عاجز بندہ تیرے کام کے لئے روانہ ہو رہا ہے اور گھر کی حالت تجھ پر مخفی نہیں تو خود ہی ان کا کفیل ہو اور ان کی حاجت روائی فرما۔ تیرا یہ عبد حقیر ان افسردہ دلوں اور حاجت مندوں کے لئے راحت و مسرت کا کوئی سامان مہیا نہیں کر سکتا۔"

میں دعا کرتا ہوا ابھی بیرونی دروازہ تک نہ پہنچا تھا کہ باہر سے کسی نے دروازہ پر دستک دی۔ جب میں نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔ تو ایک صاحب کھڑے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فلاں شخص نے ابھی ابھی مجھے بلا کر مبلغ یکصد روپیہ دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ آپ کے ہاتھ میں دے کر عرض کیا جائے کہ اس کے دینے والے کے نام کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ میں نے وہ روپیہ لے کر انہی صاحب کو اپنے ساتھ لیا اور کہا کہ میں تو اب گھر سے (دینی) سفر کے لئے نکل پڑا ہوں۔ بازار سے ضروری سامان خور و نوش لینا ہے وہ آپ میرے گھر پہنچا دیں۔ کیونکہ میرا اب دوبارہ گھر میں واپس جانا مناسب نہیں۔ وہ صاحب بخوشی میرے ساتھ بازار گئے۔ میں نے ضروری سامان خرید کر ان کو گھر لے جانے کے لئے دے دیا۔ اور بقیہ رقم متفرق ضروریات کے لئے ان کے ہاتھ گھر بھجوا دی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(حیات قدسی حصہ چہارم ص 5، 4)

خلیفہ اول کی دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول کے عہد سعادت میں خاکسار ایک وفد میں بمعیت حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت حافظ روشن علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم بنارس وغیرہ مقامات میں گیا جب وہاں سے ہماری واپسی ہونے لگی تو کسی دوست نے مجھے ایک نہایت خوب صورت عصا تحفتہ" دیا۔ جب ہم قادیان پہنچے تو حضرت کے حضور حاضر ہوئے اس وقت وہ عصا بھی میرے پاس تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ الاول نے وہ عصا اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا کہ یہ عصا آپ کا ہے میں نے عرض کیا کہ حضور یہ آپ کا ہی ہے۔ حضور نے پھر دریافت فرمایا کہ کیا یہ عصا آپ کا ہے؟ پھر میں نے عرض کیا کہ یہ حضور کا ہی ہے کچھ دیر بعد حضور نے تیسری بار فرمایا کہ کیا یہ عصا آپ کا ہے؟ میں نے جواباً پھر پہلے فقرات کو دہرا دیا اور اس خیال سے کہ حضور کو یہ عصا پسند آیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ خاکسار کی یہ خوش بختی ہو گی اگر حضور اس کو قبول فرما کر اپنے استعمال میں لائیں۔

حضور نے از راہ نوازش اس کو قبول فرمایا اور ان الفاظ میں خاکسار کو دعا دی کہ "اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے عوض میں موسیٰ کا عصا عطا فرمادے۔" چنانچہ ان دعائیہ الفاظ کی برکات و فیوض کو میں نے مختلف مواقع اور مواطن میں مشاہدہ کیا۔

(حیات قدسی حصہ سوم ص 49، 48)

تاثیر دعا

ایک دفعہ میری بیوی کے بڑے بھائی حکیم محمد اسمٰعیل صاحب کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی جس میں حکیم صاحب نے اس آدمی کو مار مار کر لہولہان کر دیا۔ اس مضروب کے وارثوں نے جب اسے قریب الموت پایا تو وہ اسے چارپائی پر ڈال کر حافظ آباد کے تھانے میں لے گئے۔ میری خوشدامن صاحبہ نے جب یہ واقعہ سنا تو مجھے حکیم صاحب موصوف کے لئے دعا کرنے کے لئے کہا میں نے جب ان کے لئے دعا کی تو اللہ تعالیٰ

بقیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے مجھے ایسی تسکین دی کہ میں نے دعا کے بعد ہی سب گھر والوں کو بتایا کہ نہ تو وہ مضروب مرے گا اور نہ اس کے وارث اسے حافظ آباد کے تھانے میں لے جائیں گے اور نہ ہی مقدمہ دائرہ کریں گے۔ چنانچہ اس دعا کے بعد واقعی وہ لوگ جو زخمی کو اٹھا کر حافظ آباد لے جا رہے تھے جب تقریباً ڈیڑھ کوس کا فاصلہ طے کر کے حافظ آباد اور اپنے گاؤں کے درمیان ایک نہر کے پل پر پہنچے تو وہاں سے پھر واپس آ گئے اور اس کے بعد وہ مضروب جو بظاہر قریب الموت ہو چکا تھا وہ بھی چند دنوں میں اچھا ہو گیا اور حکیم صاحب کے خلاف مقدمہ بھی کسی نے دائر نہ کیا۔

(حیات قدسی حصہ دوم، ص 90)

الوسیلة الفضیلة

ایک دفعہ خاکسار سیدنا حضرت مسیح موعود کی زیارت سے مشرف ہو کر اپنے گاؤں واپس آ رہا تھا کہ وزیر آباد کے قریب دریائے چناب کے ایک ساحلی گاؤں موضع خانکے پہنچا اس وقت چونکہ تھوڑا ہی دن باقی تھا اور مطلع بھی کچھ گرد آلود تھا اس لئے ملاحوں کے کشتی چلانے کا امکان تو نہیں تھا مگر ایک برات والوں کی منت و سماجت اور مخصوص خدمت نذرانہ کی وجہ سے آخر وہ کشتی چلانے پر رضامند ہو گئے جس کی وجہ سے مجھے بھی اسی وقت دریا کو پار کرنے کا موقعہ مل گیا۔ خدا کی حکمت ہے کہ جب ہماری کشتی عین دریا کے وسط میں پہنچی تو ادھر سورج قریب الغروب ہو گیا اور دوسری طرف آندھی چل پڑی۔ جس کی وجہ سے ملاحوں نے کہا اب تو سوائے خدا کے اور کوئی چارہ نہیں ہم نے تو پہلے ہی آپ لوگوں کو کہا تھا کہ شام کے وقت ایسی خطرناک حالت میں جبکہ دریا ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور آندھی کے آثار بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ آپ لوگ ہمیں مجبور نہ کریں مگر اس وقت آپ لوگوں نے ہماری بات قبول نہ کی اب ہم کیا کریں۔ جب کشتی میں سوار تمام لوگوں نے حالات کی مایوسی دیکھی تو اسی وقت تمام لوگوں نے بے اختیار چلانا شروع کر دیا اور پیر بخاری اور خواجہ خضر اور پیر جیلانی کو یاد کرنے لگ گئے۔ مگر کچھ دیر تک جب پھر بھی صورت حال نہ بدلی تو آخر تمام اہل کشتی لا الہ الا اللہ پکار اٹھے اور کہنے لگے کہ اے خدا اب تیرے سوا کون ہے جو اس کشتی کو پار لگائے میں نے جب ان لوگوں کی زاری دیکھی تو اس وقت میں نے بھی دعا شروع کر دی اور چونکہ اس وقت میرے ساتھ حضور اقدس کی بعض مقدس کتابیں بھی تھیں اس لئے میں نے خدا تعالیٰ کے حضور ان کتابوں کا واسطہ دیتے ہوئے یہ دعا کی کہ

"اے مولا کریم اگر ہم سب لوگ اس قابل ہیں کہ اس دریا میں غرق کر دیئے جائیں اور ہمارا کوئی عمل ایسا نہیں جو ہماری نجات کا موجب ہو سکے تو پھر تو اپنے مقدس اور پیارے مسیح کی ان کتابوں کے طفیل جو انہوں نے لوگوں کی ہدایت اور نجات کے لئے شائع فرمائی ہیں اس آندھی کو چلنے سے روک دے اور ہمیں بخیریت کنارے پر لگا دے۔"

خدا جانتا ہے کہ میں نے ایک دو مرتبہ ہی ان دعائیہ کلمات کو دہرایا تھا کہ آندھی بالکل تھم گئی اور ہم سب لوگ بخیر و عافیت کنارے پر پہنچے گئے۔

جذبۂ عشق

نوجوانی کے زمانہ میں جبکہ میری عمر کوئی اکیس بائیس سال کی ہو گی خدا کے فضل سے مجھ میں اچھی طاقت تھی اور میں ایک لاٹھی کے دونوں سروں پر چار آدمی بٹھا کر عموماً ایک ہاتھ سے اٹھا لیا کرتا تھا۔ ایسا ہی جب بعض چلہ کشیوں کے اثر سے مجھے عسر النفس کی بیماری ہوئی تو میں دو آدمی بغلوں میں دبا کر بے تکلف بھاگ لیا کرتا تھا علاوہ ازیں گھوڑا دوڑانے اور چھلانگ لگانے اور اونچی سے اونچی دیوار پر بھاگ کر چڑھنے کی بھی مجھے مہارت تھی ڈھائی ڈھائی من پختہ کی موگریاں بھی میں نے پھیری ہیں ایسا ہی بازو پکڑنے میں بھی مجھے اچھی مشق حاصل تھی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل یہ بھی مجھے حاصل ہے کہ میں نے پنجاب کے مختلف شہروں اور دیہات میں جہاں غیر احمدی مناظرین کو ہر طرح کا علمی چیلنج دیا وہاں انہیں جسمانی مقابلہ کے لئے بھی کئی مرتبہ للکارا ہے مگر آج تک ان میں سے کوئی مقابلہ کے لئے تیار نہیں ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

ان تمہیدی باتوں کے بیان کرنے کی وجہ دراصل یہ ہوئی ہے کہ 1904ء میں جبکہ سیدنا حضرت مسیح موعود سیالکوٹ تشریف لائے تو ہم ضلع گجرات کے کچھ دوست بھی حضور اقدس کی زیارت کے لئے سیالکوٹ پہنچے دوسرے دن حضور اقدس کے متعلق ہمیں معلوم ہوا کہ حضور میر حسام الدین صاحب کی (بیت) کے ملحقہ مکان میں قیام فرما ہیں اور بعض زائرین کی خاطر حضور (بیت) کے برآمدہ کی چھت پر تشریف لائیں گے۔ چنانچہ حضور کے آنے سے پیشتر ہی باہر کے علاقوں کے زائرین (بیت) میں پہنچ گئے اور ہم بھی کبوترانوالی (بیت) سے وہاں پہنچے مگر اس وقت منتظمین نے لوگوں کے زیادہ ازدحام کی وجہ سے (بیت الذکر) کا دروازہ اندر سے بند کر لیا تھا۔ ہم نے جس وقت دروازہ کو اندر سے بند پایا تو بہت پریشان ہوئے اور برآمدہ کی پچھلی دیوار جو کوچہ میں جنوب کی طرف تھی وہاں چلے گئے مگر اس طرف سے دیوار بہت اونچی تھی۔ میرے ساتھ اس وقت چوہدری عبداللہ خاں صاحب بہلولپوری بھی تھے ہم نے سوچا کہ اب کیا کیا جائے چوہدری صاحب نے کہا اس طرف سے چڑھنا تو سیڑھی کے بغیر مشکل ہے میں نے کہا ہم مسافروں کے پاس سیڑھی کہاں اب تو جذبۂ عشق کی پرواز ہی کام دے سکتی ہے چنانچہ میں نے اپنی لوئی چوہدری عبداللہ خان صاحب کو پکڑائی اور خود چند قدم پیچھے ہٹ کر زور سے اس دیوار پر جست کی تو میرا ہاتھ اس کی منڈیر پر جا پہنچا اور میں اوپر چڑھ گیا چوہدری صاحب نے جب یہ دیکھا تو کہنے لگے آپ نے تو جذبۂ عشق سے کام لے لیا ہے مگر میں کیا کروں میں نے کہا اب میں آپ کی طرف کپڑا لٹکاتا ہوں آپ اس کا سرا پکڑ لیں میں آپ کو اوپر کھینچ لوں گا چنانچہ اس کے بعد میں نے انہیں بھی اوپر کھینچ لیا اور ہم دونوں اوپر آ گئے۔ میں نے اندر جاتے ہی جہاں حضور اقدس نے کھڑے ہو کر تقریر فرمانی تھی وہاں اپنی لوئی بچھا دی تا کہ وہ جگہ بھی نرم ہو جائے اور میری لوئی بھی حضور کے پائے مبارک کے طفیل متبرک ہو جائے۔ اس کے بعد حضور تشریف لائے اور میری لوئی پر کھڑے ہو کر حضور نے تقریر فرمائی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

(حیات قدسی حصہ دوم ص 48، 47)

عیسیٰ جوف (دی گیمبیا)
مترجم ندیم خالد رانا

گیمبیا کے ایک پر جوش داعی الی اللہ

عبدالقادر بھٹی صاحب

تقریباً ایک سال قبل گہرے رنج و الم کے ساتھ ہمیں ہمارے پیارے بھائی مکرم عبدالقادر صاحب بھٹی کی وفات کی خبر دی گیمبیا میں ملی تھی۔ ان کی وفات نومبر 1998ء میں ہالینڈ میں ہوئی تھی۔

مرحوم عبدالقادر کو میں بہت اچھی طرح جانتا تھا۔ کیونکہ ہم دونوں کا تعلق ایک ہی جماعت (بسے، دی گیمبیا) مجلس اور سکول یعنی ناصر احمدیہ (..) سینئر سیکنڈری سکول سے تھا۔ میرا ان سے تعارف تقریباً دس سال قبل ہوا تھا جب ایک سہانی شام ہمارے علاقے کے مربی مکرم مولانا عمر علی صاحب طاہر نے بتایا کہ ہمارے دو بھائی پاکستان سے تشریف لا رہے ہیں۔ جن میں سے ایک نے محض للہ عارضی اور دوسرے نے ساری زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ اس سے اگلے ہی دن دونوں بھائی تشریف لے آئے۔ اور نماز مغرب کے بعد ان کا بسے کی جماعت کے احباب کے ساتھ باقاعدہ تعارف کروایا گیا۔ ان میں سے ایک عبدالقادر صاحب بھٹی تھے اور دوسرے ندیم خالد صاحب رانا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موخر الذکر کو لمبی عمر سے نوازے۔

یہ مکرم قادر صاحب کا بسے میں پہلا دن تھا۔ اور وہاں پہ ہم ان کے پہلے دوستوں میں شمار ہونے لگے۔ اور ہر آنے والا دن ان کے حلقہ احباب میں اضافہ کر گیا۔ ان کی منکسر المزاجی کی وجہ سے لوگ ان کی طرف کھنچے چلے آتے تھے۔ اور ہمیشہ مسکراتا ہوا چہرہ لوگوں کے دل موہ لیتا تھا۔ میں انہیں ہر روز ہی ملتا تھا۔ مگر کبھی بھی ان کا چہرہ مسکراہٹ سے عاری نظر نہ آیا۔ وہ اپنی اصول پسندی کی وجہ سے لوگوں میں بہت معزز تھے۔

سکول میں بطور ٹیچر برسر (Bursur) اور انچارج بک شاپ ایک مصروف اور تھکا دینے والا دن گزارنے کے بعد وہ دعوت الی اللہ اور تربیتی امور میں منہمک ہو جاتے تھے۔ اپنے علاقے میں احمدیت کے نفوذ کے لئے انہوں نے انتھک محنت کی اور اس میں انہیں خاطر خواہ کامیابی بھی حاصل ہوئی۔ U.R.D (Upper River Division) میں انہوں نے Sandu اور Wulli کے اضلاع میں اس وقت دعوت الی اللہ شروع کی۔ جب کہ وہاں پہ ایک بھی جماعت قائم نہیں تھی۔ ان کی مہمات کے آغاز میں لگتا تھا کہ وہ لوگ پتھر دل ہیں۔ مگر انہوں نے اپنا کام دعاؤں فہم و فراست اور مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رکھا۔ جس کے نتیجہ میں ہزاروں دل مائل ہونے لگ پڑے۔ اور اس علاقے میں ایسی منظم جماعتوں کا قیام بھی عمل میں آ گیا جو اپنے داعی الی اللہ خود پیدا کرنے لگ پڑیں۔

مجھے اب بھی اچھی طرح اس علاقے کے وہ فلانی بھائی یاد ہیں۔ جو ان کا استقبال JAM-TAN·JAM-TAN (سلامتی اور صرف سلامتی) سے کیا کرتے تھے۔ اس علاقے میں مکرم قادر صاحب کا نام Jam-Tan کے ہم مثل ہو گیا تھا اور جن بھائیوں کو مکرم عبدالقادر صاحب کا نام یاد نہیں ہوتا تھا وہ انہیں Jam-Tan ہی کہا کرتے تھے۔ کیونکہ یہ ان کے وہاں پہ پہلے اور ابتدائی الفاظ تھے۔ اگرچہ وہ چلے گئے ہیں مگر ان کی انتھک محنت کے شیریں ثمرات، مخلص احباب کی شکل میں وہاں پہ موجود ہیں۔ جو ان کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ Sandu اور Wulli میں موجود ان کے دوستوں میں ہزاروں عبدالقادر پیدا کرے۔ اور ان کے بیوی بچوں کا خود ہی حامی و ناصر ہو۔ اور وہ بھی ان کا استقبال Jam-Tan' Jam-Tan ہی سے کرے۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تیرے پیار میں رسوا ہو کر جائیں کہاں دیوانے لوگ
جانے کیا کیا پوچھتے ہیں یہ جانے پہچانے لوگ

جیسے تمہیں ہم نے چاہا کون بھلا یوں چاہے گا
مانا اور بہت آئیں گے تم سے پیار جتانے لوگ

یوں گلیوں اور بازاروں میں آوارہ پھرتے رہتے ہیں
جیسے اس دنیا میں سبھی آئے ہوں عمر گنوانے لوگ

آگے پیچھے دائیں بائیں سائے سے لہراتے ہیں
دنیا بھی تو دشت بلا ہے ہم ہی نہیں دیوانے لوگ

کل ماتم بے قیمت ہوگا آج انکی توقیر کرو
دیکھو خون جگر سے کیا کیا لکھتے ہیں افسانے لوگ

عبیداللہ علیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

"جلسے جلوسوں کا دین"

پندرہ روزہ "المنبر" فیصل آباد کے مدیر اعلیٰ جناب ڈاکٹر زاہد اشرف صاحب لکھتے ہیں:-

جب سے سیاسی چلن اور اطوار ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ کچھ اس طرح سے بن گئے ہیں کہ ہر پہلو پر سیاسی انداز غالب آنے لگا ہے' تب سے اس نے ہماری مذہبی روایات کو بھی اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ اگر کوئی سا بھی مذہبی (؟) واقعہ ہو یا تہوار' یہی سیاسی انداز اس پر بھی حاوی ہو جاتا ہے۔ ویسے تو ان مذہبی واقعات یا تہواروں کی اپنی دینی حیثیت بھی مشکوک ہوتی ہے' لیکن انہیں مفروضہ کے طور پر مان بھی لیا جائے تو بھی ان مواقع پر جو کچھ کیا جاتا ہے اس کے جواز کی سند کس دین سے لائی جائے گی؟

دین کے نام پر ہمارے ہاں 12 ربیع الاول اور محرم الحرام کے پہلے عشرہ میں جو کچھ ہوتا ہے' کیا ہم کسی بھی حوالے سے اسے دینی استناد بخش سکتے ہیں؟ اسلام میں کہاں ایسے جلوسوں کی کوئی روایت رہی ہے؟ کیا نبی اکرم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں اپنی ولادت کا جشن یوں منایا؟ کیا کبھی کسی خلیفہ راشد کے دور میں ایسا ہوا؟ کیا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم وسلم اجمعین میں سے کسی کے ذہن میں ایسا جشن منعقد کرنے کا تصور تک بھی آیا؟ اگر نہیں آیا تو کیا نعوذباللہ ان جلیل القدر ہستیوں کو نبی اعظم و اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اتنی محبت نہ تھی جتنی ہمیں ہے؟ کیا وہ ان کے شیدائی و فدائی نہ تھے؟ کیا ان کے دل عشق رسولؐ سے لبریز نہ تھے؟ کیا نبیؐ سے محبت کا سودا ان کے سروں میں سمایا ہوا نہیں تھا؟ اگر وہ لوگ جنہوں نے نبی مکرم علیہ التحیات والتسلیم کے دست مبارک پر قبول اسلام کیا ہو' جنہوں نے مشکوۃ نبوت سے براہ راست فیض حاصل کیا ہو' جنہوں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اپنے درمیان اٹھتے بیٹھتے' کھاتے پیتے اور چلتے پھرتے دیکھا ہو' کیا نبی اعظم ﷺ سے ان کی محبت کا گراف ہمارے گراف سے کم تر تھا کہ ہم ان کی ولادت کا جشن منانے کو ہی ایمان کی حقیقت جان بیٹھے ہیں' یا اس موقع پر جدیدیت میں ڈوب کر جلسے جلوسوں کو اپنے ایمان کا اساسی و بنیادی مظہر قرار دے چکے ہیں۔ کیا ہمارے لئے یہ لمحہ فکریہ نہیں ہے کہ ہم ان مواقع پر جو اطوار اپنا رہے ہیں' جو طرز عمل اختیار کر رہے ہیں' کیا وہ دینی احکامات و تعلیمات سے متصادم تو نہیں؟......

کیا ہم نے کبھی سوچا کہ دین کے نام پر منعقد کئے جانے والے جلسوں اور نکالے جانے والے جلوسوں کے ذریعے اسلام کی کیا خدمت کر رہے ہیں؟ یا بعثت نبویؐ کے کن مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچا رہے ہیں؟ کیا ان جلسوں اور جلوسوں کے ذریعہ ہم وحدت امت کے تصور کی آبیاری کر رہے ہیں' یا ان کے نتیجے میں امت پارہ پارہ ہو رہی ہے؟ دشمنیاں اور نفرتیں پروان چڑھ رہی ہیں؟ اور قتل و غارت روزمرہ کا معمول بنتا جا رہا ہے؟ اور کیا ان جلسوں اور جلوسوں کے ذریعے ہم اس مقصد کو پانے کی سمت آگے بڑھ رہے ہیں جو بعثت نبویؐ کا حقیقی مقصد تھا اور جس کی خاطر اسلام کو مکمل ضابطہ حیات بنا کر بھیجا گیا؟

("المنبر" فیصل آباد 18- اپریل تا 17 مئی 1999ء ص 5-6)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

استحقاق

نفیس صدیقی اپنے کالم نوشتہ دیوار میں لکھتے ہیں۔

افرادی قوت کا اندازہ کر لیجئے' ہم نے اپنے جوہر قابل کو بھی عزت دی ہی نہیں۔ اس وقت جانے ہمارے کتنے ہی دماغ ملک سے باہر اپنے جوہر قابل سے غیروں کو فیض یاب کر رہے ہیں۔ کتنے لوگ ہیں جو واپس آکر اپنے سیکھے ہوئے علم سے اپنے وطن کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ہم ہیں کہ قسم کھا رکھی ہے کہ ان کو اس کا موقع ہی نہیں دیں گے۔ کتنے ہی جو آ آکر پلٹ جاتے ہیں۔ حالات سے تنگ آکر واپس چلے جاتے ہیں اور تو اور ہم نے ان باون برسوں میں ایک ہی نوبل لاریٹ پیدا کیا۔ مگر اسے اس لئے تسلیم نہیں کرتے کہ وہ احمدی تھا۔ ارے بھئی۔ وہ کچھ بھی تھا۔ پاکستانی تو تھا۔ کوئی اس سے اس کا یہ استحقاق چھین سکتا ہے؟

(روزنامہ جنگ لاہور 13- دسمبر 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"مفید مشورہ"

جناب محمد اظہار الحق صاحب نے اپنے ایک مضمون میں چیف ایگزیکٹو صاحب پاکستان کو مشورہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ:- "جنرل صاحب! خدا کے لئے اس اسلام کے چکر میں نہ آیئے گا جن کا واسطہ آپ کو یہ جاگیردار اور ارب پتی پیر اور مولوی دیں گے۔ یہاں تو ایسے ایسے جمہوریت کے بابے موجود ہیں جنہوں نے

جاگیریں بچانے کے لئے شریعت کے نام پر انجمنیں بنا لی تھیں۔ اور ایسی ایسی مرصع داڑھیاں' مقدس پگڑیاں اور لمبے چوغے موجود ہیں جو اندر خانے وہ سب کچھ کرتے ہیں جن سے مریدوں اور مقتدیوں کو منع کرتے ہیں۔"

(روزنامہ "جنگ لاہور" 25- اکتوبر 1999ء ص 10)

"یہ طریق درست نہیں"

معاندین احمدیت کو مخاطب کرتے ہوئے ہفت روزہ المنبر" لائل پور نے اپنی 10- اگست 1955ء کی اشاعت میں لکھا:-

غصے اور نفرت یا ہمیں مرعوبیت کے مورد الزام گردانے کے بجائے ٹھنڈے دل و دماغ سے غور کیجئے کہ "تحفظ ختم نبوت" کے علمبرداروں نے اس منظم جماعت کی بیخ کنی کے لئے جو پروگرام تجویز کیا تھا اس کے کتنے عناصر ایسے ہیں جو اس قسم کی جماعت کا استیصال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کیا ایسی تحریک کو اشتعال انگیز تقریروں کے ذریعہ ختم کیا جا سکتا ہے؟ کیا ایسے منظم ادارے کو خواہ وہ سو فیصدی بددیانتی پر قائم ہو گدھے اور کتے کے جلوس نکالنے سے ناکام بنایا جا سکتا ہے؟ کیا یورپ و ایشیا میں ایک پلین کے تحت کام کرنے والے...... کو کہاوتوں کی پھبتیوں اور استہزاء کے قہقہوں سے دربدر کیا جا سکتا ہے؟"

"خوب اچھی طرح سمجھ لیجئے' کام کا جواب نعروں سے مسلسل جدوجہد کا توڑ اشتعال انگیزی سے' علمی سطح پر مساعی کو ناکام بنانے کا داعیہ صرف پھبتیوں' بے ہودہ جلوسوں اور ناکارہ ہنگاموں سے پورا نہیں ہو سکتا.... ہنگامہ خیزی کا نتیجہ وہی برآمد ہو گا جس پر مرزا صاحب کا الہام "انی مھین من اراد اھانتک" صادق آئے گا۔"

اسرائیل اور یاسر عرفات

جناب حافظ ضیاء الرحمان صاحب "یہود کی سازش" کے عنوان سے لکھتے ہیں:-

یاسر عرفات اور اسرائیل کے درمیان ایک معاہدہ ہوا کہ "عرفاتی خفیہ سروسز" اور اسرائیل خفیہ سروسز جس میں "موساد" سر فہرست تھی تعاون کریں گے اور یہ بھی طے پایا کہ "موساد" یاسر عرفات کی خفیہ تنظیم کو ٹریننگ کروائے گی اور یہ تعاون فلسطین کے اندر اور باہر ہر جگہ کیا جائے گا۔ یہودی مکاری اور چالاکی میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتے۔ ان کو اس بات کا اندازہ تھا کہ یاسر عرفات کے رابطہ دفاتر دیگر اسلامی ممالک میں موجود ہیں اور وہ "موساد" کے لئے مضبوط ٹھکانہ ہوں گے اور وہاں سے موساد مختصر وقت میں وہ کام کر سکے گی جو وہ گذشتہ 50 سال میں نہ کر سکی۔

یہ بات میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں کہ بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے بعد اسرائیل کے طیارے پاکستان کی سرحد پر حملے کے لئے سگنل کا انتظار کر رہے تھے تو ان کے پاس جو نقشے تھے وہ کہاں سے آئے تھے؟ یہ سب موساد کا کام تھا جو اس نے یاسر عرفات کے دفاتر استعمال کر کے حاصل کئے تھے۔ یاسر عرفات نے کس کے کہنے پر بھارت میں یہ کہا تھا کہ "بھارت کو سلامتی کونسل کا ممبر ہونا چاہئے میں تمام اسلامی ممالک کا دورہ کروں گا اور بھارت کے حق میں راہ ہموار کروں گا اس کو سلامتی کونسل کا رکن بنایا جائے۔"

(ہفت روزہ "اہل حدیث" لاہور 2- جولائی 1999ء ص 15)

"وطن کی پہچان"

جناب سید احمد سعید کرمانی صاحب حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں صاحب کے متعلق لکھتے ہیں:-

"مصر میں قیام کے دوران میں نے دیکھا کہ جب بھی مختلف ممالک کے سفیروں سے ملاقات ہوئی ان میں سے اکثریت پاکستان کا نام چوہدری صاحب کے توسط سے جانتی تھی نہ صرف عرب بلکہ جاپانی اور ایرانی سفراء بھی چوہدری صاحب کے بڑے مداح تھے ایک سفیر نے مجھے بتایا کہ اقوام متحدہ میں ہم چوہدری صاحب کے آنے پر اپنی گھڑیاں ٹھیک کیا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ وقت کے بہت پابند تھے۔

وسطی افریقہ کے سفیر برائے پاکستان جناب مراد ایک دفعہ مصر (قاہرہ) سے کراچی میرے ساتھ جہاز میں ہم سفر ہوئے۔ انہوں نے چوہدری صاحب کے بارے میں باتیں کرتے ہوئے کہا کہ مراکش کے شاہ حسن ثانی کے والد محترم شاہ حسن اول نے چوہدری صاحب کو بڑا زور لگایا کہ آپ میرے ملک کا دورہ کریں اور مجھے مہمان نوازی کا شرف بخشیں ان کی وفات کے بعد موجودہ شاہ نے بھی اصرار کیا کہ وہ ان کے ملک کا دورہ کریں آخر شاہ حسن ثانی کی گذارش پر چوہدری صاحب نے مراکش کا دورہ کیا۔

جب شاہ سے ملاقات کے لئے گئے تو حسب دستور ان کے ساتھ فارن آفس کا ایک عہدیدار تھا۔ شاہ کا دستور تھا کہ جب اس سے کوئی ملاقاتی ملنے کے لئے آتا تو وہ دربار میں آکر شاہ کے ہاتھ کو بوسہ دیتا۔ جب چوہدری صاحب ملنے کے لئے آئے تو دیکھا شاہ کا تخت خالی ہے۔ وہ حیران ہوئے کہ شاہ کہاں ہیں اپنے دربار کے پیچھے واقع گولڈن روم میں جوان کا ریٹائرنگ روم تھا بیٹھے ہیں چوہدری صاحب ابھی دربار کے دروازے پر ہی کھڑے تھے کہ شاہ گولڈن روم سے نکل آئے اور سارا دربار پیدل طے کر کے چوہدری صاحب کے پاس پہنچے اور آپ کو "اہلا" و "سہلا" کہا یہ بہت بڑا اعزاز تھا جو شاید صرف چوہدری صاحب کو شاہ نے دیا۔ شاہ نے چوہدری صاحب کے ساتھ معانقہ کیا اور مراکش کے لئے چوہدری صاحب کی خدمات کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔"

(ماہنامہ "قومی ڈائجسٹ" اکتوبر 1999ء ص 20-21)

ٹیلی ویژن 1936ء میں پبلک ٹیلی ویژن سروس کا آغاز برطانیہ میں B.B.C نے کیا۔ برطانوی سائنسدان گزشتہ پانچ برسوں سے اس پر محنت کر رہے تھے۔ بعد میں رنگین ٹیلی ویژن کا دور شروع ہوا اور آج ہر گھر میں رنگین ٹیلی ویژن موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید ظہور احمد شاہ

آلودہ پانی کے پینے سے صحت انسانی کو خطرات

ترقی یافتہ ممالک کی اکثریت میں صحت کے اصولوں پر کام کرتے ہوئے انسانی عمر میں کافی اضافہ کر لیا گیا ہے جو کہ بعض ممالک میں 70 برس کے قریب ہے۔ لیکن پاکستان اور اسی طرح دیگر ترقی پذیر ممالک میں یہ اندازہ صرف 50 سال تک ہے۔ جو انتہائی کم ہے۔ اس تفاوت کی وجوہات میں پینے کے پانی کی آلودگی کا اہم حصہ ہے جو بہت ساری امراض اور پھر ان سے اموات کا باعث بنتا ہے۔ آلودہ پانی پینے سے میعادی بخار یعنی ٹائی فائیڈ اور ہیضہ تو بہت عام ہیں۔ ہیضہ ایک عالم گیر مرض ہے اور بآسانی اور جلدی سے پھیلنے والی متعدی بیماری ہے لیکن اس کی ابتدا گندے پانی سے ہی ہوتی ہے۔ آلودہ پانی آلودہ کھانے کی چیزیں اور حفظان صحت کی سہولتوں کا فقدان اس کے اہم اسباب میں سے ہے۔ ہر قسم کی پیچش چاہے وہ امیبائی ہو یا کوئی اور قسم اس کے لئے بھی آلودہ پانی اور آلودہ غذا ہی کا بڑا کردار ہوتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں یہ مرض عام ہے جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں حفظان صحت کی سہولتوں اور پینے کے صاف پانی کے مہیا ہونے کی وجہ سے اب سو میں سے صرف پانچ آدمی اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔

تیسری بڑی اور خطرناک بیماری جگر کی بیماریاں ہیں جو جگر میں سوزش اور یرقان کا باعث بنتی ہیں۔ اور ان کا علاج لمبا اور محنت طلب ہوتا ہے۔

اکثر صورتوں میں پیٹ درد، اور اسہال کی وجہ بھی یہی آلودہ پانی ہوتا ہے اور صاف ستھرے ماحول اور صاف ستھرے پینے کے پانی سے ان میں قابل قدر کمی ہو جاتی ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر یہ از حد ضروری ہے کہ پینے کا پانی ہر قسم کی آلائش اور آلودگی سے پاک ہو اور جو پانی آپ کو پینے کے لئے مہیا ہے اگر اس کی صفائی کے متعلق شک و شبہ ہو تو پہلے اس کو پینے کے قابل بنایا جائے اور پھر استعمال میں لایا جائے۔ چھوٹے قصبوں میں اور شہروں میں دیکھا گیا ہے کہ پینے کا پانی زیر زمین ٹینکی میں جمع کر لیا جاتا ہے اور اسے ہی ہر قسم کے گھریلو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ لیکن اس زیر زمین ٹینکی کی صفائی کا کوئی خیال نہیں کیا جاتا اور چونکہ باہر سے آنے والے پانی میں بھی بعض دفعہ کچھ گند وغیرہ شامل ہوتا ہے اور گھر میں بھی اگر اس ٹینکی کو مکمل طور پر ڈھانپنے کا انتظام نہ ہو تو اس میں باہر کا گردو غبار اور دیگر پانی کو گدلا اور گندا کرنے والا مواد شامل ہوتا رہتا ہے اور اس طرح اگر اس زیر زمین ٹینکی کو بار بار صاف نہ کیا جائے تو اس کا پانی پینے کے قابل نہیں رہتا۔

اسی طرح بعض بڑے شہروں میں گندے پانی کے نکاس کی پائپ اور پینے کے پانی کی پائپ لائنیں اس قدر قریب ہوتی ہیں کہ بعض دفعہ ان کا پانی آپس میں مل کر پینے کے قابل نہیں رہتا اس لئے اس بات کا بھی ہمیشہ دھیان رکھنا چاہئے۔ لیکن پینے کے پانی کو صاف کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ پینے والے پانی کو دس منٹ تک ابالا جائے اور اس کا ذخیرہ کولر یا دیگر کسی برتن میں کر لیا جائے ان بیان کردہ مرضوں سے بچنے کے لئے یہ اصول بنا لینا چاہئے کہ بیت الخلاء سے واپسی پر ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھویا جائے اور پاک کیا جائے۔ اسی طرح کھانا کھانے سے قبل ہاتھوں کو دھو کر پاک اور صاف کیا جائے۔ پینے والے پانی کے ذخیرہ آب کے ارد گرد اور قریب کسی قسم کی گندگی کو جمع نہ ہونے دیا جائے اور ان کا بار بار کیمیائی معائنہ کروایا جائے کہ آیا کسی قسم کی آلودگی تو اس میں شامل نہیں ہو گئی۔

حقیقت یہ ہے کہ پانی کی آلودگی اب ایک عالم گیر مسئلہ بن چکا ہے لیکن ترقی یافتہ ممالک نے سخت کنٹرول اور سیوریج ٹریٹ منٹ پلانٹس Sewerage Treatment Plants کے ذریعے اس مسئلہ کا حل ڈھونڈ لیا ہے۔ سویڈن اور ڈنمارک میں صاف پانی مہیا کرنے کی شرح سو فی صد کی حد تک حاصل کر لی گئی ہے۔ جبکہ دوسری طرف یہ حال ہے کہ ترکی میں یہ شرح صرف ایک فی صد ہے۔

پاکستان میں یہ صورت حال خوفناک حد تک تشویش ناک ہے۔ پاکستان کے تمام دریا ندی نالے اور تالاب وغیرہ آلودگی کا شکار ہیں۔ پاکستان کے بعض علاقوں میں پانی پینے کے لئے جوہڑوں کا پانی استعمال کیا جاتا ہے جہاں سے دونوں انسان اور جانور اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔ احتیاط صرف یہ کی جاتی ہے کہ ایک کنارہ جانوروں کے لئے مختص کر دیا جاتا ہے اور دوسرا انسانوں کے لئے۔ اور یہی عمل ان کے خیال میں پانی کو پاک صاف رکھنے کے لئے کافی ہوتا ہے اس صورت حال کو بدلنے کے لئے ضروری ہے کہ جہاں پبلک میں اس کے متعلق آگاہی پیدا کی جائے وہاں حکومت کو بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے۔ پانی کو جہاں بھی اور جس طرح بھی آلودہ کیا جا رہا ہے اس کے روکنے کے لئے قانون سازی کی جائے اور اس پر سختی سے عمل کروایا جائے۔ ٹریٹ منٹ پلانٹ لگائے جائیں تاکہ پینے کا پانی آلودہ ہی نہ ہو۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو چاہئے کہ وہ اس سلسلہ میں مناسب فوری کارروائی عمل میں لائیں اور پینے کے پانی کی آلودگی جیسے سنگین مسئلہ کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے موثر اقدامات کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی عبادت بھی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32501 میں محمود احمد مبشر ولد منظور مستجاب احمد صاحب قوم ملی پیشہ طالب علمی عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمود احمد مبشر عزیز آباد کراچی گواہ شد نمبر1 منظور مستجاب احمد وصیت نمبر26904 والد موصی گواہ شد نمبر2 عطاء الرب وصیت نمبر26587۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32502 میں ناصرہ تبسم زوجہ مختار احمد صاحب قوم راجپوت کھچی پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیور طلائی وزنی 135 گرام مالیتی-/63450 روپے۔ اور حق مہر-/3000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/66450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ تبسم گلستان جوہر کراچی گواہ شد نمبر1 مختار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 افتخار احمد خان کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32503 میں محمد سلیمان بٹ ولد فضل دین بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- سفیدہ زمین برقبہ ایک کنال واقع احمد باغ ہاؤسنگ کالونی موضع ھلکہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی مالیتی-/40000 روپے۔ 2- ایک عدد کار مالیتی-/400 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ-/D M 2400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد سلیمان بٹ سمن آباد فیصل آباد حال جرمنی گواہ شد نمبر1 فضل احمد وصیت نمبر18349 گواہ شد نمبر2 جاوید احمد خان جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32504 میں مرزا مسعود احمد ولد مرزا منظور احمد صاحب قوم مغل برلاس پیشہ ملازمت عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 96-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ ایک کنال نمبر26/7 برلاس منزل واقع محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ کا 2/13 حصہ مالیتی-/46000 روپے۔ 2- زرعی زمین واقع صادق آباد شہر ضلع رحیم یار خان برقبہ 12 ایکڑ 2 کنال کا 2/13 حصہ مالیتی-/185000 روپے۔ 3- زرعی زمین واقع چک نمبر 9/147-L نائی والا بنگلہ ساہی وال برقبہ 8 ایکڑ ایک کنال سات مرلہ کا 2/13 حصہ مالیتی-/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1824 ڈالر کینیڈین + 400 روپے ماہوار بصورت ملازمت و پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

خاندان حضرت مسیح موعود میں ولادت باسعادت

○ مکرم مرزا سلمان احمد ابن محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم فروری 2000ء امریکہ میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام زکریا تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود حضرت مصلح موعود کا پڑپوتا اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا پڑنواسا ہے۔ اسی طرح میر داؤد احمد صاحب ابن میر مشتاق احمد صاحب کا نواسہ اور محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید بیگم صاحبہ کا پڑنواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دین و دنیا میں سرخرو کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وفات

○ محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اکرم صاحب مرحوم حیدر آباد سندھ مورخہ 6۔ فروری کو کراچی میں وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر 90 سال تھی۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں اور ابتدائی عمر میں ہی وصیت کی تھی۔ چنانچہ مرحومہ کی نعش ربوہ لائی گئی اور مورخہ 7۔ فروری کو صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نے دعا کروائی۔

مرحومہ کی اولاد میں چوہدری خلیل احمد کاہلوں کے علاوہ چوہدری منصور احمد کاہلوں صدر جماعت احمدیہ چک پھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ۔ محترمہ قدسیہ نواز اہلیہ چوہدری محمد نواز صاحب آف کراچی اور محترمہ صبیحہ نسیم اہلیہ چوہدری نسیم احمد صاحب بھٹی آف لاہور ہیں۔

محترمہ کی بیماری میں آپ کی بیٹی قدسیہ بیگم اور چوہدری خلیل احمد کاہلوں کی بیگم قدسیہ بیگم بنت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ نے بہت خدمت کی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو مغفرت فرما کر ان کے درجات کو بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی صحت کے متعلق اطلاع

○ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کے کامیاب آپریشن کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹانکے کھل گئے ہیں اور بلڈ پریشر اور درجہ حرارت نارمل ہے۔ اور بیٹھنا شروع کر دیا ہے۔ عمومی صحت بہت اچھی ہے محترم مولانا تمام احباب کو سلام اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

نکاح

○ عزیز مکرم چوہدری مسعود بشیر قمر جاوید صاحب ابن مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ جاوید صاحب آف جرمنی کا نکاح مورخہ 22۔ جنوری 2000ء کو مبلغ -/10000 جرمن مارک حق مہر پر عزیزہ بشریٰ مجید صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید شاہد صاحب کے ساتھ بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھا۔

مکرم چوہدری مسعود جاوید صاحب مولوی صدر الدین صاحب مونگ رسول کے پڑپوتے اور مکرم محمد دین صاحب عادل آف ادرحمہ کے نواسے اور عزیزہ بشریٰ مجید صاحبہ محترم مولانا احمد خاں صاحب نسیم کی نواسی اور مکرم نسیم مہدی صاحب امیر و مربی انچارج کینیڈا کی بھانجی ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نعیم احمد صدیق صاحب قائد مجلس گلبرگ لاہور کو مورخہ یکم جنوری 2000ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ نے "شرجیل احمد" عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی (مرحوم) واقف زندگی دارالصدر جنوبی کا پوتا اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ دارالصدر شمالی کا نواسہ ہے اس سے قبل ہر دو بچے عزیز ذیشان احمد اور عزیزہ ضوفشاں نعیم بھی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوج نے دس گھر دھماکے سے تباہ کر دیئے

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے سری نگر سے تقریباً 30 کلومیٹر دور گاندربل کے ایک گاؤں بونیر میں بہت سے مکان کو بارود لگا کر دھماکوں سے اڑا دیا۔ کم از کم دس مکانات پوری طرح تباہ ہو گئے۔ تین شہری زندہ جل گئے۔ قابض فوج نے آگ بجھانے والے عملہ کو آگ بجھانے کی اجازت نہیں دی۔ بھارتی فوج کی اس کارروائی کے جواب میں حریت پسندوں نے ایک نائب صوبیدار سمیت دو افراد ہلاک کر دیئے۔

کارگل میں بھارتی فوج کے سابق سربراہ کا خط

کارگل میں بھارتی فوج کے سابق کمانڈر بریگیڈیئر سریندر نے کہا ہے کہ کارگل آپریشن کے معاملات میں خاموشی کے لئے آرمی چیف نے مجھے کئی بار خریدنے کی کوشش کی۔ بھارتی صدر کے نام اپنے خط میں انہوں نے کہا کہ میں نے کارگل کی لڑائی میں جنرل وی پی ملک کو بار بار لائن آف کنٹرول پر کارروائیاں مانیٹر کرنے کے لئے انتظامات کرنے کو کہا۔ مگر میری نہ سنی گئی۔ انہوں نے لکھا ہے کہ میری جان کو خطرہ ہے مجھے ملاقات کا موقع دیا جائے۔

افغان طیارے کا عملہ فرار ہونے میں کامیاب

اغوا شدہ افغان طیارے کا پائلٹ اور عملے کے تین افراد کاک پٹ کی کھڑکی توڑ کر 25 فٹ کی بلندی سے چھلانگ لگا کر بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ بعد ازاں ہائی جیکروں نے عملے کے ایک اور رکن کو جو زخمی تھا سیڑھیوں سے دھکیل دیا ہائی جیکروں کو اس فرار کا پتہ نہ لگا۔ جب پتہ لگا تو انہوں نے ناراضگی کا اظہار کیا اور عارضی طور پر مذاکرات رک گئے۔ ہائی جیکروں کے حوصلے پست ہیں وہ برطانیہ میں سیاسی پناہ اور اپنی حفاظت کی یقین دہانی چاہتے ہیں۔

روانڈا میں فوج اور باغیوں میں تصادم

روانڈا میں فوج اور باغیوں کے درمیان خونریز تصادم میں 200 باغی ہلاک ہو گئے ہوتو باغیوں اور سرکاری فوج کے درمیان جھڑپیں برونڈی کے مغربی علاقے میں ہوئیں سینکڑوں ساتھیوں کی ہلاکت کے بعد باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ روانڈا کی سرکاری فوج جس میں اکثریت تتسی اقلیت کے لوگوں کی ہے۔ ہوتو باغیوں کے خلاف 1993ء سے برسرپیکار ہے۔ اس لڑائی میں اب تک دو لاکھ سے زائد افراد ہلاک جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

انڈونیشیا میں مسلم عیسائی فسادات

انڈونیشیا کے شمال مغربی علاقوں میں علیحدگی پسندوں اور پولیس کے درمیان تصادم اور عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان تصادم میں مجموعی طور پر 9۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ علیحدگی پسندوں سے جھڑپ میں پانچ شہری اور ایک پولیس والا ہلاک ہوئے جبکہ 3۔ افراد عیسائی مسلم فسادات میں مارے گئے۔

انڈونیشی صدر بھارت کے دورے پر

انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر عبدالرحمان واحد بھارت کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی اور قائد حزب اختلاف مسز سونیا گاندھی سے ملاقاتیں کیں اور باہمی دلچسپی کے موضوعات پر گفتگو کی۔

چوبیس گھنٹوں میں دوسری کارروائی

24 گھنٹوں کے اندر دوسری کارروائی میں اسرائیل نے لبنان پر میزائلوں سے ایک اور حملہ کیا۔ اس حملے میں 20 شہری شہید اور درجنوں عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ طائر قصبے میں رہائشی فلیٹ تباہ ہو گئے۔ اسرائیل کو خدشہ ہے کہ ان فلیٹس میں حزب اللہ کے مجاہدین رہائش پذیر ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نے شمالی سرحد پر ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ ہزاروں یہودی محفوظ مقامات پر منتقل ہو رہے ہیں۔

مصر کی مخالف تنظیم کا جنگ بندی کا اعلان

مصر میں حکومت کی مخالف تنظیم الجہاد نے جنگ بندی کا اعلان کر دیا ہے۔ تنظیم نے کہا ہے کہ اب وہ اپنے مقاصد پرامن طریق پر حاصل کرے گی۔ تنظیم کے لیڈروں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے اور موت کی سزائیں ختم کر دی جائیں۔ تنظیم کے ارکان حملے بند کر دیں گے۔

بقیہ صفحہ 6

میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا مسعود احمد دارالرحمت غربی ربوہ حال کینیڈا گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود مرزا کینیڈا گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد مرزا پسر موصی وصیت نمبر 26263۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 10 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 11 فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-53
ہفتہ 12 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-29
ہفتہ 12 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-52

پاک بھارت تصادم رکوانا چاہتے ہیں

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر سلگتی ہوئی چنگاری ہے۔ ہم پاک بھارت تصادم رکوانا چاہتے ہیں۔ کشیدگی سے بھرپور اس علاقے میں امن قائم کرانا چاہتا ہوں۔ پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے جلد مذاکرات کریں۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ دورہ کا پروگرام ابھی فائنل نہیں ہوا۔ ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ پاکستان جاؤں گا یا نہیں۔

کلنٹن کے دورۂ پاکستان کی شرائط

امریکی وزیر خارجہ مسز البرائیٹ نے کہا ہے کہ اگر پاکستان چاہتا ہے کہ صدر کلنٹن ان کے ملک کا دورہ کریں تو پاکستان کو بعض اہم فیصلے کرنے ہونگے۔ دہشت گردی کے معاملہ پر تعاون اس حد تک نہیں ہے جس حد تک ہم چاہتے ہیں۔ بحالی جمہوریت کا وعدہ پورا کرنے کے لئے مشرف حکومت کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

سری نگر جانے کو تیار ہوں۔ بینظیر

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر حل کرانے کے لئے سری نگر جانے کو تیار ہوں مانتی ہوں کہ اپنے سابق ادوار میں مجھ سے غلطیاں ہوئیں علاقائی امن قائم نہ کراسکی۔ میرے پاس موقع بھی تھا جو ضائع کردیا۔ انہوں نے امریکی حکومت سے کہا کہ وہ مشرف حکومت کو سیاستدانوں کی گرفتاریوں سے روکے۔ اور انکی جلاوطنی کے خاتمے کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے پاک بھارت سرحد کھول دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وطن واپسی کے بعد ہی دوبارہ وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز ہونے کے لئے مہم چلاسکتی ہیں۔

نیب سے ڈرنے کی ضرورت نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بنکار دیانتداری سے کام کرتے رہیں۔ نیب سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیانتدار اور حقیقی پیشہ ور بنکاروں کو نیب کی وجہ سے پریشانیاں ہیں۔ مگر یقین دلاتا ہوں کہ کارروائی صرف اقربانواز اور کرپٹ لوگوں کے خلاف ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یوٹیلیٹی بل جمع کرانے والوں کی لمبی قطاروں کا تدارک کیا جائے۔

پنجاب کا وفاقی حکومت سے مطالبہ

پنجاب نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کو جنرل سیلز ٹیکس کا پورا حصہ دیا جائے۔ اور قرضوں پر شرح سود کم کی جائے۔ صوبائی محکمہ خزانہ نے کہا ہے کہ سابق حکومت نے ضلع ٹیکس ختم کرتے وقت صوبائی حکومت کو یقین دلایا تھا کہ جی ایس ٹی کی اضافہ شدہ آمدنی صوبوں کو منتقل کردی جائے گی۔ صوبہ پنجاب نے گذشتہ برس ایک کھرب کے قرضوں پر وفاق کو 15- ارب سے زائد کا سود ادا کیا۔ پنجاب نے کچھ قرضوں کو ایڈجسٹ کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

آئین میں ترمیم قبول نہیں

گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس نے کہا ہے کہ آئین میں ترمیم کسی قیمت پر قبول نہیں کریں گے۔ جمہوریت کی بحالی سے مراد نواز حکومت کی بحالی ہرگز نہیں یہ جی ڈی اے کا مطالبہ نہیں۔ کسی کو 1973ء کے متفقہ آئین کو چھیڑنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ سیاسی قوتیں اس بات پر متفق ہیں کہ آئین میں ترمیم کا حق صرف پارلیمنٹ کو ہے۔ انہوں نے نئے انتخابات کرانے اور خودمختار اور غیر جانبدار الیکشن کمیشن قائم کرنے کا بھی مطالبہ کیا جو مکمل طور پر بااختیار ہو۔

سیاچن میں زبردست جھڑپیں

پاکستانی فوج نے سیاچن کے محاذ پر فائرنگ کے تبادلے میں دو بھارتی فوجیوں کو ہلاک کردیا۔ بھارتی وزارت دفاع کے ترجمان سکواڈرن لیڈر تورن سنہا نے الزام لگایا کہ بھارتی فوج کی فور آسام رجمنٹ سے تعلق رکھنے والے دو بھارتی سپاہیوں کو پاکستانی فوجیوں نے فائرنگ کرکے ہلاک کردیا۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ آسام رجمنٹ نے بدھ کی صبح پاکستانی پوسٹوں پر اچانک شدید فائرنگ کردی۔ پاک فوج نے جوابی کارروائی کرکے دشمن کو زبردست نقصان پہنچایا۔

بھارتی فائرنگ سے چار افراد زخمی

کشمیر کے محاذ پر وادی نیلم، بھمبر، سماہنی، بنڈالہ اور چھمب سیکٹر میں بھارتی فائرنگ سے چار افراد زخمی ہوگئے۔ ہسپتال پر بھی گولہ باری کی گئی جس سے ایمبولینس تباہ ہوگئی۔ بھارتی فوج نے زیر حراست 5 نوجوانوں کو تشدد کرکے مار ڈالا۔

کریک ڈاؤن کا تیسرا مرحلہ

حکومت گرفتاریاں کرنے کا تیسرا مرحلہ 15- فروری سے شروع کرے گی۔ 420 گرفتاریوں کی توقع ہے۔ ان میں 250- ارکان پارلیمنٹ 150 بیوروکریٹ اور 20 دوسرے افراد شامل ہیں۔ مزید قرض نادہندگان کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کردیئے گئے ہیں۔

دور دور تک بارش

شمالی علاقوں میں مسلسل کئی روز سے بارش اور برف باری کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ روز وسطی پنجاب اور جنوبی پنجاب میں بھی بارش ہوئی۔ لاہور میں ہلکی بارش کا سلسلہ کئی گھنٹے جاری رہا۔

طیارہ سازش کیس

دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں طیارہ سازش کیس میں گواہوں نے بیانات دیتے ہوئے کہا کہ فوج کے ٹیک اوور سے قبل وزیراعظم جنرل پرویز مشرف کو برطرف کرچکے تھے۔ پروٹوکول افسر کمانڈر زاہد نے گواہی دی کہ 12- اکتوبر کو اڑھائی بجے معزول وزیراعظم نے صدر مملکت سے ملاقات کی۔ 4 بجے شام بریگیڈئر جاوید نے جنرل مشرف کی برطرفی اور جنرل ضیاء الدین کی بطور آرمی چیف تقرری کا خط تیار کرنے کو کہا۔

قومی رضاکار الاؤنس میں اضافہ

پولیس کے قومی رضاکار الاؤنس میں جنوری 2000ء سے اضافہ کردیا گیا ہے اب سینئر کمانڈر کو 230 روپے، ڈسٹرکٹ کمانڈر کو 120 روپے سرکل آفیسر کو 95 روپے، کمپنی کمانڈر کو 90 روپے پلٹون کمانڈر کو 80 روپے، سیکشن کمانڈر کو 70 روپے، سینئر رضاکار کو 55 روپے اور رضاکار کو 50 روپے ملا کریں گے جبکہ تمام ممبران کو یونیفارم الاؤنس 400 روپے سالانہ دیئے جائیں گے۔

انعام الحق سیکرٹری خارجہ ہوں گے

وفاقی حکومت نے اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر انعام الحق کو سیکرٹری خارجہ اور موجودہ سیکرٹری خارجہ شمشاد احمد کو اقوام متحدہ میں سفیر مقرر کردیا ہے۔

فوج حکومت نہیں چلاسکتی

بینظیر بھٹو نے بی بی سی پر فوج کے خلاف انٹرویو میں کہا ہے کہ کارگل اور سیاچن میں پسپا ہونے والی فوج حکومت نہیں چلاسکتی۔ فوج نے ملک دو ٹکڑے کیا۔ بنگالیوں کا قتل عام کیا۔ یکطرفہ احتساب ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں خود کو خانہ بدوش تصور کرتی ہوں۔ نواز شریف پر پابندی لگی تو کلثوم نواز وزارت عظمیٰ کی امیدوار ہوں گی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ میں نے 1996ء میں کارگل طرز کا منصوبہ مسترد کردیا تھا۔ 50 یا 60 فوجی افسروں نے اس سلسلے میں بریفنگ دی تھی۔

پولیس اور عوامی مقابلے

حافظ آباد اور کہروڑپکا میں ڈاکوؤں کے ساتھ مقابلے کے نتیجے میں ایک ڈاکو پولیس نے مار دیا اور دوسرا عوام نے مار دیا۔ 11- ڈاکو پکڑے گئے۔

کڑا احتساب ممکن نہیں

صوبائی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا ہے کہ قومی دولت لوٹنے والوں کا کڑا احتساب ممکن نہیں۔ انصاف کے تقاضوں کی وجہ سے بدعنوان افراد کو چوراہوں پر نہیں لٹکایا جاسکتا۔ اب احتساب کا عمل ضلعی سطح پر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائز کیا جائے گا۔

عمران خان اچانک امریکہ روانہ ہوگئے

تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان فوری طور پر امریکہ روانہ ہوگئے۔ خیال ہے کہ وہ اعلیٰ امریکی حکام سے ملاقات کرکے صدر کلنٹن کے دورۂ پاکستان کی راہ ہموار کریں گے۔

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیوڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

اپنے عزیزوں کو رحمان کون مہندی کا تحفہ دیں
رحمان کون مہندی
رحمان جنرل سٹور گول بازار
ربوہ فون 995-04524

معدے کا السر درد، بدہضمی قیمت -/40
Stomach Tabs
ایف بی ہومیوپیتھک ڈسٹری بیوٹرز۔
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

CPL No. 61